شیخ شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری

مقدمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دار الاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان فون: 32631861

شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی عشر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

کنز العمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

جلد ۴

حصہ ہفتم، ہشتم

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین

ہندی برہان پوری
متوفی ۹۷۵ھ

مقدمہ، عنوانات، نظر ثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارالاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : 704 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

…… ملنے کے پتے ……

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121, HALLIWELL ROAD
BOLTON BL1 3NE

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

کلام:...... سند صحیح ہے۔

۱۸۷۴۵ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب منگل کے روز رسول اللہ ﷺ کی تکفین وغیرہ سے فارغ ہوئے اور آپ کو آپ کے کمرے میں آپ کی چارپائی پر لٹادیا گیا تو پھر مسلمانوں میں اختلاف ہوا کہ آپ کو کہاں دفن کیا جائے۔ کسی نے کہا: آپ کو مسجد میں دفن کردیا جائے۔ کسی نے کہا: آپ کو اپنے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان (جنت البقیع) میں دفن کیا جائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جب بھی کوئی نبی فوت ہوا ہے اس کو اسی جگہ دفن کیا گیا ہے جہاں اس کی روح قبض ہوئی ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ کا بستر جس پر آپ نے وفات پائی تھی۔ وہاں سے ہٹایا گیا۔ پھر اس کے نیچے قبر کھودی گئی۔ رواہ ابن سعد

کلام:...... اس کی سند متصل اور رواۃ ثقہ ہیں مگر اس میں واقدی بھی ہے۔ لیکن شواہد اس کی روایت کے نقصان کو پورا کررہے ہیں۔

۱۸۷۴۶ عمر بن ذر سے مروی ہے کہ میں نے ابوبکر بن عمرو بن حفص کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے اپنے دوست محمد ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ کبھی کوئی نبی نہیں مرا مگر وہ اسی جگہ مدفون ہوا ہے جہاں اس کی وفات ہوئی ہے۔

رواہ ابن سعد

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو خواب میں تین چاند نظر آئے

۱۸۷۴۷ قاسم بن عبدالرحمن سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے خواب میں اپنے کمرے میں تین چاند دیکھے۔ میں (اپنے والد) ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور ان سے اس خواب کی تعبیر پوچھی تو آپ نے مجھ سے پوچھا تم نے اس کی کیا تعبیر لی ہے۔ میں نے عرض کیا کہ اس سے مراد اولادِ رسول اللہ ﷺ ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خاموش ہوگئے حتیٰ کہ جب نبی ﷺ وفات پاکر وہاں دفن ہوگئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تیرے تین چاندوں میں سے سب سے اچھا چاند تھا جو رخصت ہوگیا۔ پھر ابوبکر پھر عمر سب کے سب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے کمرے میں ہی مدفون ہوئے۔

رواہ ابن سعد

۱۸۷۴۸ یحییٰ بن سعید حضرت سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر ﷺ سے عرض کیا: میں نے نیند میں تین چاند دیکھے جو میرے کمرے میں آکر گرے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خیر ہے۔ حضرت یحییٰ فرماتے ہیں: میں نے لوگوں کو بات کرتے سنا ہے کہ حضور ﷺ وفات کرگئے تو عائشہ رضی اللہ عنہا کے کمرے میں دفن ہوئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: یہ تیرے چاندوں میں سے ایک تھا جو سب سے اچھا چاند تھا۔ ابن سعد، مسدد

۱۸۷۴۹ عبدالرحمن بن سعید بن یربوع سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ چادر اوڑھے ہوئے رنجیدہ و غمزدہ حالت میں تشریف لائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کو فرمایا: کیا بات ہے میں آپ کو رنجیدہ دیکھ رہا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے وہ تکلیف پیش آئی ہے جو آپ کو نہیں آئی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دیکھو سنو ان کی بات! میں تم لوگوں کو خدا کا واسطہ دیتا ہوں بتاؤ کیا تم نے کسی کو حضور ﷺ کی وفات پر مجھ سے زیادہ رنجیدہ دیکھا ہے؟ رواہ ابن سعد

۱۸۷۵۰ انجی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کی روح قبض ہوئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور بوسہ دے کر فرمایا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کی زندگی بھی کس قدر اچھی تھی اور آپ کی موت بھی کس قدر عمدہ ہے۔

ابن سعد، المروزی فی الجنائز

۱۸۷۵۱ بہی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ عین وفات کے وقت حضور کے پاس نہ تھے۔ بلکہ آپ کی وفات کے بعد آپ کے پاس آئے۔ آپ کے چہرے سے کپڑا ہٹایا آپ کی پیشانی کو چوما۔ پھر فرمایا: آپ کی زندگی اور موت کس قدر اعلیٰ تھی۔ آپ اللہ کے ہاں

اس سے زیادہ باعزت ہیں کہ اللہ پاک آپ کو دومرتبہ موت کا مزہ دے۔ ابن سعد، المروزی

۱۸۷۵۲ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوگئی تو ابوبکر رضی اللہ عنہ آپکے پاس تشریف لائے میں نے (کمرے کا) پردہ اٹھادیا آپ نے آکر آپ ﷺ کے چہرے سے کپڑا ہٹایا، انا للہ پڑھی اور فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ کے رسول ﷺ وفات پاگئے پھر سر کی طرف آئے اور بولے: ہائے نبیا! پھر اپنا منہ نیچے کرکے آپ کی پیشانی کو چوما۔ پھر سر اٹھا کر فرمایا: ہائے دوست! پھر منہ نیچے لے جاکر دوبارہ آپ کی پیشانی چومی اور پھر سر اٹھا کر فرمایا: ہائے صفیا! (مخلص دوست) پھر سہ بارہ منہ نیچے لے جا کر آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا پھر کپڑے کے ساتھ چہرہ ڈھانپ کر باہر نکل گئے۔ رواہ ابن سعد

۱۸۷۵۳ ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے حضور ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر ؓ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ لوگوں نے کہا: آج ان کے پاس آنے کے لیے کسی اجازت کی ضرورت نہیں رہی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم سچ کہتے ہو پھر آپ اندر گئے اور چہرے سے کپڑا ہٹا کر چہرہ کو بوسہ دیا۔ رواہ بن سعد

۱۸۷۵۴ حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس پہنچے تو آپ پر کپڑا ڈھکا ہوا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی، جس کے ہاتھ میں میری (بھی) جان ہے رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوچکی ہے۔ آپ پر اللہ کی رحمتیں ہوں۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ پر جھکے اور آپ کو بوسہ دیا اور فرمایا: آپ نے زندگی بھی اچھی گزاری اور موت بھی عمدہ پائی۔

رواہ ابن سعد

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غم

۱۸۷۵۵ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضور ﷺ کی وفات ہوگئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی پھر دونوں اندر آئے اور آپ کے چہرے سے کپڑا ہٹایا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہائے مدہوشی! رسول اللہ ﷺ کی غشی (مدہوشی) کس قدر سخت تھی! پھر دونوں اٹھ کر جانے لگے جب دروازے تک پہنچے تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عمر! واللہ! رسول اللہ وفات پاگئے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو جھوٹ کہتا ہے، رسول اللہ مرے نہیں ہیں بلکہ تم کو فتنے (آزمائش) نے دبوچ لیا ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ اس وقت تک نہیں مریں گے جب تک منافقوں کو ختم نہ کردیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کو اسی طرح کی باتیں کررہے تھے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کو حکم فرمایا: خاموش رہو۔ (خاموش رہو) چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش ہوگئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے۔ اللہ کی حمد وثنا کی۔ پھر یہ آیت تلاوت کی:

انک میت و انھم میتون

بے شک آپ مرنے والے ہیں اور وہ بھی مرنے والے ہیں۔

پھر یہ آیت تلاوت فرمائی:

وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل أفان مات أو قتل انقلبتم علی اعقابکم

اور محمد (ﷺ) نرے رسول ہی تو ہیں۔ آپ سے پہلے بھی رسول گذر چکے ہیں، کیا پس اگر وہ مرجائیں یا شہید کردیے جائیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل الٹے مڑجاؤ گے۔

پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

جو شخص محمد کی عبادت کرتا تھا وہ جان لے کہ محمد وفات پاگئے ہیں (صلی اللہ علیہ وسلم) اور جو شخص اللہ کی عبادت کرتا تھا وہ جان لے کہ اللہ زندہ ہے اس کو کبھی موت نہیں آئے گی۔